احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 11

منگل 16 مارچ 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 16 مارچ 2010ء 29 ربیع الاول 1431 ہجری 16 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 59

جنتی تاجر

حضرت رفاعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اے تاجروں کے گروہ سنو! قیامت کے دن تاجر گناہگاروں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے سوائے ان کے جو اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اور نیکی پر قائم رہیں اور سچ بولیں۔

﴿جامع ترمذی کتاب البیوع باب فی التجار حدیث نمبر :1131﴾

ایک مومن کا اصل مقصود روحانی رزق کا حصول ہے جس کے نتیجے میں اسے اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے

حقیقی متقی اور متوکل انسان ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والا ہے

جو خدا کا بنتا ہے اسے وہ ہر تنگی سے نکالتا، ذلت سے نجات دیتا اور خود اس کا محافظ بن جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مارچ 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 مارچ 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت حسیب کے حوالے سے گزشتہ خطبہ جمعہ کا مضمون خلاصۃً پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ عموماً ظالم انسان اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچتا ہے تو سمجھتا ہے کہ میں جو کر رہا ہوں ٹھیک کر رہا ہوں اور یہ بات اسے ظلم و تعدی میں بڑھا دیتی ہے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں جب خدا تعالیٰ حساب کا حکم فرماتا ہے تو بڑا خوفناک انجام ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک پر رحم فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کا امتیاز تقویٰ پر چلنا ہے جو اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں، اپنے اعمال پر نظر رکھتے ہیں اور حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی صفت حسیب اس رنگ میں ظاہر ہو رہی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتے۔ متقی لوگ رزق کے لئے صرف خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں اور جب توکل حقیقی ہو تو پھر خدا تعالیٰ اپنے حسیب اور کافی ہونے کا نظارہ دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مذکور لفظ رزق سے مراد مادی رزق کے ساتھ ساتھ روحانی رزق بھی ہے، اس سے مراد علم کی دولت بھی ہے بلکہ تمام انسانی قویٰ بھی اس میں شامل ہیں۔ متقی مادی رزق کے ساتھ ہر قسم کے رزق کی اللہ تعالیٰ سے خواہش رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ کو باوجود اُمّی ہونے کے روحانی رزق اس قدر ملا کہ آپؐ سب پر غالب آئے۔ قرآن کریم کی صورت میں جو روحانی مائدہ آنحضرتؐ پر اترا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ صحابہؓ جنہوں نے آپؐ سے روحانی فیض پایا اور علم و معرفت کے خزانے حاصل کئے اس کوشش میں ہوتے تھے کہ کب ہمیں علم و معرفت کے خزانے آنحضرتؐ کی زبان مبارک سے سننے کو ملیں اور ہم اپنے آپ کو اس رزق سے مالا مال کریں۔ پس جب انہوں نے تقویٰ پر قدم مارا اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو دنیا بھی ان کی غلام بن گئی اور یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے روحانی رزق کے ساتھ مادی رزق کے بھی بے حساب پانے کے نظارے دیکھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا ہے، اسے ہر ذلت سے نجات دیتا ہے اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے اور اسے کبھی ضائع نہیں کرتا' دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے محفوظ رکھتا ہے۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ باریک سے باریک نیکیوں کو بجالانے اور ان کا خیال رکھنے کا نام ہے۔ فرمایا کہ باریک بینی سے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ ہماری باتوں میں جھوٹ کی ملونی اور نیت میں کھوٹ تو نہیں یا جو بھی کام کیا ہے صاف اور کھرا اور قول سدید سے کام لیتے ہوئے کیا ہے اور قول سدید ایسی سچائی ہے جو واضح طور پر دوسرے کو سمجھ آنے والی ہو۔ پھر متقی بننے کے لئے عبادت کا حق ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ پس حقیقی متقی وہی ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ادا کرنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اصل مقصود ایک مومن کا روحانی رزق کا حصول ہے جس کے نتیجے میں دنیا میں بھی اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور اُخروی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی جنتوں کا وعدہ فرماتا ہے اور جس کو خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب ہو وہ دنیا کے پیچھے نہیں دوڑتا بلکہ دنیاوی مادی رزق کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا دار ایک مومن کو اپنی دولت کی وجہ سے حقیر سمجھتا ہے، طاقتور دنیا داری کے نشے میں ڈوب کر کمزور مومنوں پر زیادتی کرتا ہے۔ لیکن انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ قیامت کا بھی ایک دن مقرر ہے اور اس دن خوب کھل جائے گا کہ ظلم و تعدی کرنے والے کامیاب ہیں یا وہ جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر زیادتی برداشت کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی گواہ ہے کہ احمدیوں پر زمین تنگ کی گئی، مختلف قسم کی پابندیاں لگائی گئیں تو اللہ تعالیٰ نے آج 195 ممالک میں احمدیت کا پودا لگا دیا۔ یاد رکھیں کہ افراد کی ترقی جماعت کی ترقی سے وابستہ ہے۔ احمدیوں کی قربانیاں احمدیت کی ترقی کا باعث بنتی چلی جا رہی ہیں۔ الٰہی جماعتوں کی یہی نشانی ہے کہ جب ان پر زمین تنگ کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کئی طریقوں سے ان کے لئے فراخی اور وسعت کے سامان پیدا فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس مقصد کے حصول کیلئے جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے، تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے کوشش کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بے حساب اجر کے موجب بنیں۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 216-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

﴿صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ﴾

داخلہ ناصر ہائی سکول ربوہ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی ربوہ کو امسال انگلش میڈیم کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا انگلش میڈیم کلاس ششم تا نہم میں داخلہ کیلئے خواہشمند طلباء مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

مورخہ 22 مارچ 2010ء تک صبح 9:00 تا 1:00 بجے دوپہر داخلہ فارم جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم اپریل کو 4:00 بجے شام ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ مورخہ 4 اپریل کو بوقت 11:00 بجے صبح آویزاں کر دی جائے گی۔

5 تا 8 اپریل کو صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے دوپہر واجبات کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

کلاسز کا آغاز مورخہ 12 اپریل سے ہوگا۔

نوٹ: کلاس ششم کیلئے اردو میڈیم کلاس پنجم پاس کرنے والے طلباء بھی فارم جمع کرواسکتے ہیں تاہم انہیں داخلہ انگلش میڈیم میں ہی ملے گا۔

﴿پرنسپل ناصر ہائی سکول ربوہ﴾

خطبہ جمعہ

کسی شخص پر خدا کا نور نہیں چمک سکتا جب تک آسمان سے وہ نور نازل نہ ہو

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے وہ نور عطا فرمائے جو اس کا حقیقی نور ہے

رفقائحضرت مسیح موعود کی روایات کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کے پاک اور نورانی وجود کے نہایت ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29؍جنوری 2010ء بمطابق 29؍صلح 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

..........آج مَیں حضرت مسیح موعود کے ....کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے حسن اور نور اور آپ کے شمائل کا کچھ ذکر کروں گا۔

سب سے پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے ....آپ کے ظاہری حسن اور حُلیے کو کس طرح دیکھتے تھے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ: ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی روایت ہے کہ آپ (حضرت مسیح موعود) کے تمام حُلیہ کا خلاصہ ایک فقرہ میں یہ ہوسکتا ہے کہ آپ مردانہ حسن کے اعلیٰ نمونہ تھے۔ مگر یہ فقرہ بالکل نامکمل رہے گا اگر اس کے ساتھ دوسرا یہ نہ ہو کہ یہ حسن انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور جس طرح آپ جمالی رنگ میں ....مبعوث ہوئے تھے اسی طرح آپ کا جمال بھی خدا کی قدرت کا نمونہ تھا اور دیکھنے والے کے دل کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ آپ کے چہرہ پر نورانیت کے ساتھ رعونت، ہیبت اور استکبار نہ تھے بلکہ فروتنی، خاکساری اور محبت کی آمیزش موجود تھی۔ ....آپ کا رنگ گندمی اور نہایت اعلیٰ درجہ کا گندمی تھا۔ یعنی اس میں ایک نورانیت اور سرخی جھلک مارتی تھی اور یہ چمک جو آپ کے چہرہ کے ساتھ وابستہ تھی عارضی نہ تھی بلکہ دائمی تھی۔ کبھی کسی صدمہ، رنج، ابتلاء مقدمات اور مصائب کے وقت آپ کا رنگ زرد ہوتے نہیں دیکھا گیا اور ہمیشہ چہرہ مبارک کندن کی طرح دمکتا رہتا تھا۔ کسی مصیبت اور تکلیف نے اس چمک کو دور نہیں کیا۔ علاوہ اس چمک اور نور کے آپ کے چہرہ پر ایک بشاشت اور تبسم ہمیشہ رہتا تھا اور دیکھنے والے کہتے تھے کہ اگر یہ شخص مفتری ہے اور دل میں اپنے تئیں جھوٹا جانتا ہے تو اس کے چہرہ پر یہ بشاشت اور خوشی اور فتح اور طمانیت قلب کے آثار کیونکر ہو سکتے ہیں۔ یہ نیک ظاہر کسی بدباطن کے ساتھ وابستہ نہیں رہ سکتا اور ایمان کا نور بدکار کے چہرہ پر درخشندہ نہیں ہوسکتا''۔

(ماخوذ از سیرت المہدی جلد اوّل روایت نمبر 447 صفحہ 410-411 مطبوعہ ربوہ)

آپ کے حسن کا، آپ کے نور کا کیا خوبصورت نقشہ کھینچا ہے

ایک روایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ (ایک خاتون) امۃ الرحمٰن بنت قاضی ضیاء الدین صاحب مرحوم نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ جب حضرت مسیح موعود کو مرزا فضل احمد صاحب مرحوم کی وفات کی خبر آئی (یہ آپ کے پہلے دو بیٹوں میں سے چھوٹے بیٹے تھے۔) تو مغرب کا وقت تھا اور حضرت اقدس مسیح موعود اس وقت سے لے کر قریباً عشاء کی نماز تک ٹہلتے رہے۔ حضور جب ٹہلتے تو چہرہ مبارک حضور کا اس طرح ہوتا کہ گویا بُشرہ مبارک سے چمک ظاہر ہوتی ہے۔

(سیرت المہدی جلد دوم روایت نمبر 1596 - حصہ پنجم - صفحہ 323 مطبوعہ ربوہ)

میاں رحیم بخش صاحب کی ایک روایت ہے کہ ایک دن کا واقعہ ہے کہ ظہر کی نماز کے بعد حضرت صاحب اندر چلے گئے (سے اپنے گھر چلے گئے) ہم نے پیچھے سنتیں پڑھیں اتنے میں باری کے رستے سے (یعنی کھڑکی کے راستے سے) حضور نے حضرت خلیفۂ اوّل کو بلایا۔ حضور کوئی کتاب لکھ رہے تھے اور حکیم صاحب سے اس کے متعلق کوئی حوالہ پوچھنا تھا یا کوئی بات پوچھنی تھی۔ مَیں نے اس باری (کھڑکی) سے جب حضور کو دیکھا حضور کے سر پر پگڑی نہیں تھی، پٹے رکھے ہوئے تھے۔ اس نظارہ کی مَیں کیفیت بیان نہیں کرسکتا۔ وہ مکان مجھے نور سے بھرا ہوا نظر آتا تھا۔ چہرہ کی وجہ سے مکان منور ہو رہا تھا۔ آہ اس نورانی چہرہ کا جب بھی تصور آتا ہے جی میں عجیب قسم کے خیالات موجزن ہوتے ہیں۔ اس وقت کا نقشہ اب تک میری آنکھوں میں ہے۔ حضور نے حضرت خلیفہ اول سے کوئی بات دریافت کی۔ وہ باہر آ گئے اور حضور نے پھر اندر سے کنڈا لگا لیا۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود غیر مطبوعہ رجسٹر جلد 10 صفحہ 184-185 روایات حضرت میاں رحیم بخش صاحب)

حضرت مسیح موعود کے شمائل کے متعلق ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنی تصنیف ''مجدد اعظم'' میں تحریر کرتے ہیں کہ 1906ء میں لمبی رخصت لے کر قادیان گیا ہوا تھا۔ ایک روز حضرت اقدس کی طبیعت ناساز تھی۔ سر میں سخت درد تھا۔ مگر اسی تکلیف میں آپ ظہر کی نماز کے لئے (۔) میں تشریف لے آئے۔ مجھے سامنے سے آتے نظر آئے تو گو سر درد کی وجہ سے چہرہ پر تکلیف کے آثار تھے لیکن پیشانی پر ایک نور کا شعلہ چمکتا نظر آتا تھا۔ جسے دیکھ کر آنکھیں خیرہ ہوتیں اور دل کو سرور آتا تھا۔ آج تک سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ غیر معمولی چمک کس چیز کی تھی۔ یہ تو خاص اوقات کا ذکر مَیں نے کیا جن کا اثر غیر معمولی طور پر دل پر رہ گیا ورنہ آپ کے چہرہ پر تقدس کے آثار ایسے نمایاں تھے اور انوار روحانی کی بارش کا وہ سماں نظر آتا تھا کہ ممکن نہ تھا کہ کوئی شخص اسے دیکھے اور متاثر نہ ہو۔ ....ہندو تک اس کے مُقر تھے۔ (یعنی اس بات کا اقرار کرتے تھے، اس بات کو مانتے تھے)۔ (کہتے ہیں کہ) بٹالہ اور قادیان کے درمیان نہر کے کنارے ایک ہندو دکاندار چھابڑی لگا کر بیٹھا رہا کرتا تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ ''مہاراج مَیں تو ہر ایک آنے جانے والے کو دیکھتا ہوں۔ بڑے بڑے

پٹھان اور سُورما یہ کہتے ہوئے ادھر سے گزرے ہیں کہ آج مرزا کا فیصلہ کرکے آویں گے لیکن جب واپس گئے تو مرزا کے ہی گن گاتے ہوئے گئے۔ مہاراج مرزا تو کوئی دیوی کا روپ ہے"۔ (یہ ایک ہندو کی تصدیق ہے۔)

(مجدد اعظم جلد دوم صفحہ 1242 ۔ بار اول 1940ء شائع کردہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

پھر ڈاکٹر بشارت صاحب ہی ایک روایت کرتے ہیں کہ وہ آثار تقدس اور انوار آسمانی جو آپ کے چہرہ پر ہر وقت نظر آتے تھے اِن کو نہ قلم بیان کرسکتی ہے نہ فوٹو دکھا سکتا ہے۔ جس وقت آپ ایک چھوٹے سے دروازہ کے ذریعہ گھر میں سے نکل کر (۔) میں تشریف لاتے تو یہ معلوم ہوتا کہ ایک نور کا جھمکٹا سامنے آ کھڑا ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار مؤلف نے حضرت اقدس کو سیالکوٹ میں 1891ء میں دیکھا تھا۔ آپ حکیم حسام الدین مرحوم کے مکان سے نکلے۔ گلی میں سے گزر کر سامنے کے مکان میں چلے گئے۔ لیکن مجھے ایسا معلوم ہوا کہ ایک نور کا پتلا آنکھوں کے سامنے سے گزر گیا۔ جو مقدس سے مقدس شکل میرا ذہن تجویز کرسکتا تھا وہ اس سے بھی بڑھ کر تھا اور بے اختیار میرے دل نے کہا کہ یہ شکل جھوٹے کی نہیں بلکہ کسی بڑے مقدس انسان کی ہے۔

ایک دفعہ سردیوں کا موسم تھا۔ مَیں قادیان گیا ہوا تھا۔ شام کا وقت اور بارش ہو رہی تھی اور نہایت سرد ہوا چل رہی تھی۔ (۔) مبارک میں جہاں نماز مغرب پڑھی جاتی تھی۔ کچھ اندھیرا سا ہو رہا تھا۔ حضرت اقدس اندر سے تشریف لائے تو موم بتی روشن کی ہوئی آپ کے ہاتھ میں تھی جس کا عکس آپ کے چہرہ مبارک پر پڑ رہا تھا۔ اللہ، اللہ جو نور اس وقت آپ کے چہرہ پر مجھے نظر آیا وہ نظارہ آج تک نہیں بھولتا۔ چہرہ آفتاب کی طرح چمک رہا تھا جس کے سامنے وہ شمع بے نور نظر آتی تھی۔

(مجدد اعظم جلد دوم صفحہ 1242-1241 ۔ بار اول 1940ء شائع کردہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

حضرت چوہدری برکت علی خان صاحب گڑھ شنکری فرماتے ہیں کہ بیعت کی منظوری آنے کے ایک مہینے بعد مَیں نے ڈاکٹر صاحب (یعنی حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب) سے عرض کیا کہ مَیں قادیان جا کر دستی بیعت بھی کرنا چاہتا ہوں مگر مَیں کبھی گڑھ شنکر سے باہر نہیں گیا۔ نہ ریل کبھی دیکھی ہے۔ مجھے قادیان کا راستہ بتا دیں۔ آپ نے کہا یہاں سے بنگہ پہنچو۔ وہاں میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم باغانوالہ کی دکان پر جا کر ان سے کہنا کہ پھگواڑہ ریلوے سٹیشن کا راستہ بتا دیں اور پھر وہاں سے بٹالہ چلے جانا، بٹالے رات کو دس بجے پہنچ جاؤ گے اور ٹھہرنے کی کوئی جگہ معین نہیں ہے۔ سٹیشن پر ٹھہر جانا تو بٹالہ سے پھر قادیان کچی سڑک جاتی ہے۔ صبح فجر کے بعد قادیان چلے جانا۔ تو کہتے ہیں انہوں نے راستہ بتا دیا۔ مَیں روانہ ہوا اور جب بٹالہ سٹیشن سے نکلا تو سڑک پر ایک چھوٹی سی مسجد پر نظر پڑی۔ مَیں نے کہا کہ مسجد میں ہی رات گزار لیتے ہیں، صبح قادیان تو چلے جانا ہے۔ کہتے ہیں کہ مسجد میں مَیں ابھی گیا ہی تھا۔ تھوڑا وقت ہوا تھا تو ایک شخص آیا اور آ کر کہا کہ تم کون ہو۔ مَیں نے کہا مسافر ہوں قادیان جانا ہے۔ اس نے گالی دیتے ہوئے سختی سے کہا کہ خبیث مرزائی آ کر مسجد کو خراب کر جاتے ہیں۔ صبح مسجد دھونی پڑے گی تم یہاں سے نکل جاؤ۔ مَیں نے کہا مَیں تو یہاں آیا ہوں۔ مَیں تو رات گزاروں گا۔ مَیں نے نہیں جانا۔ کس طرح تم مجھے خدا کے گھر سے نکال سکتے ہو؟ تو پھر وہ گالیاں دیتا ہوا چلا گیا۔ کہتے ہیں صبح کی نماز مَیں نے پہلے وقت میں پڑھ لی اور قادیان کی طرف روانہ ہوا۔ (۔) مبارک میں جب مَیں پہنچا تو پہنچنے کے بعد حضرت مسیح موعود ایک کھڑکی میں سے (۔) مبارک میں تشریف لائے۔ مَیں نے جب حضور کو دیکھا تو بے اختیار میری زبان سے نکلا کہ یہ تو سراپا نور ہی نور ہے۔ یہ تو سچوں اور راستبازوں کا چہرہ ہے۔ یہ وہی شخص ہے جس کی بابت اخبار الحکم میں کلمات طیبات حضرت امام الزمان پڑھا کرتا تھا اور جس مقدس وجود کی مجھے تلاش تھی۔

(ماخوذ از رفقاء احمد جلد ہفتم صفحہ 202-201 مطبوعہ ربوہ)

پھر حضرت محمد صدیق صاحب آف گھوگیاٹ کی ایک روایت رجسٹر روایات (۔) میں ہے۔ کہتے ہیں کہ مجھے (۔) حضرت مسیح موعود کا شرف زیارت بطفیل عمویم جناب مولوی فخر الدین صاحب سابق ہیڈ کلرک کیمل کور حال مہاجر محلّہ دار الفضل قادیان غالباً مارچ 1903ء میں ہوا جبکہ آپ مجھے اپنے ہمراہ گھر سے قادیان دار الامان لے گئے۔ میری عمر اس وقت کوئی دس سال کی ہو گی۔ ………… ہم بے شمار لوگ بہلی کے ساتھ پیدل قادیان آئے۔ راستے میں سکھ اور غیر لوگ بھاگ بھاگ کر بہلی کا پردہ ہٹا ہٹا کر زیارت کرتے۔ (چھوٹی بیل گاڑی میں حضرت مسیح موعود بیٹھے ہوئے تھے۔ کور (Covered) تھی، پردہ تھا۔ اس کا پردہ اٹھا کے حضرت مسیح موعود کی زیارت کیا کرتے تھے)۔ اور ترس ترس کر دیکھتے تھے۔ مَیں اگرچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھا مگر (۔) مبارک میں تین چار دوستوں سمیت حضور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھ کر بھی بیعت کرنے کا موقعہ نصیب ہو گیا۔ بعد بیعت حضور نے لمبی دعا فرمائی۔ بیعت کے کلمات کہلواتے وقت جو درد اور انکسار حضور کی زبان مبارک اور منور چہرہ سے ہوتا تھا اس کا نقشہ تو کوئی بشر کیا کھینچ سکتا ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود غیر مطبوعہ۔ رجسٹر۔ جلد اوّل۔ صفحہ 24-25 روایات حضرت محمد صدیق صاحب آف گھوگیاٹ)

پھر حضرت فضل احمد صاحب پٹواری حلقہ گورداس ننگل، تحصیل گورداسپور روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود بعد فراغت مقدمہ مولوی کرم الدین صاحب دار الامان تشریف لائے تو آپ شام کے وقت تشریف لائے اور نماز مغرب میں کچھ دیر ہو گئی۔ حضور جس وقت (۔) میں تشریف لائے تو (۔) میں اجالا ہو گیا۔ وہ روشنی فدوی کی آنکھوں میں اب تک موجزن ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء ۔غیر مطبوعہ جلد اوّل صفحہ 48-49 روایت فضل احمد صاحب پٹواری)

پھر حضرت چوہدری علی محمد صاحب گوندل چک 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات سے سات دن پہلے (جو حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے، بچپن میں فوت ہو گئے تھے ان کی وفات سے سات دن پہلے) بہ ہمراہی مولوی غلام حسین والد مولوی محمد یار عارف چک 98 شمالی اور دو اَور ہمراہی جن کے اب نام یاد نہیں، ہم چاروں بیعت کی غرض سے قادیان گئے۔ اس سے پہلے مَیں نے بذریعہ خط بیعت کی ہوئی تھی۔ ہم چاروں آپ کے مکان پر چلے گئے۔ آواز دینے پر آپ باہر تشریف لائے۔ مکان کے باہر دو چارپائیاں، ایک بڑی اور ایک چھوٹی پڑی ہوئی تھی۔ آپ نے ہماری طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ بڑی چارپائی پر بیٹھ جاؤ اور آپ چھوٹی چارپائی پر بیٹھ گئے۔ ہم چونکہ آگے پیروں سے ڈرے ہوئے تھے۔ ہم نیچے بیٹھنے لگے مگر آپ نے دوبارہ مجبوراً کہا کہ چارپائی پر بیٹھو۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آخر ہمیں مجبوراً چارپائی پر بیٹھنا پڑا۔ اس سے آپ کے اخلاق حسنہ کا پتہ لگتا ہے کہ کس قدر وسیع القلب تھے، کہتے ہیں کہ مَیں چونکہ سب سے چھوٹا تھا اس لئے مَیں سب سے نچلی طرف بیٹھا۔ مولوی غلام حسین جو حضرت مولوی محمد یار عارف صاحب کے والد تھے، مجھ سے بڑی عمر کے تھے اور خوب مولویانہ بالشت بھر چمکدار سیاہ داڑھی تھی اور بیٹھے بھی حضرت مسیح موعود کے عین سامنے تھے۔ مَیں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ حضرت مسیح موعود مولوی غلام حسین صاحب پر اپنی نظر شفقت فرماویں گے مگر آپ نے میرے اس خیال کے برخلاف کیا اور آپ نے میرے ہی ہاتھ پر دست شفقت رکھا باقی ساتھیوں نے میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھے اور آپ نے ہماری بیعت لی۔ عین اس وقت جبکہ آپ نے اپنا دست مبارک میرے ہاتھ سے مس کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ آپ کے ہاتھوں سے کوئی چیز بجلی کی طرح میرے تمام جسم میں سرایت کر گئی ہے۔ اس وقت آپ کا جلال اس قدر تھا کہ مَیں سمجھتا تھا کہ اس دنیا میں اس وقت آپ کی شان کا کوئی انسان نہیں ہے۔ اس وقت ہم نے آپ کو………… سمجھ کر بیعت کی تھی۔ اس بات سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ کی نظر میں بڑوں کا ہی لحاظ نہ تھا بلکہ چھوٹوں پر بھی دست شفقت تھا۔ آپ کی وفات پر ہمارے چک میں بہت سے لوگوں نے ٹھوکر کھائی اور احمدیت سے منحرف ہونے لگے، مگر باوجود اَن پڑھ ہونے کے مجھ پر

اللہ تعالیٰ کے فضل نے اور احمدیت کے جلال نے وہ اثر ڈالا ہوا تھا کہ مَیں نے کہا کہ اگر ساری دنیا بھی احمدیت چھوڑ جائے مگر مَیں احمدیت کو نہ چھوڑوں گا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود (غیر مطبوعہ) جلد نمبر 1 صفحہ 69-70 روایت چوھدری علی محمد صاحب گوندل)

حضرت نظام الدین صاحب پوسٹ ماسٹر نبی پور روایت کرتے ہیں کہ مَیں ایک دفعہ سخت بیمار تھا قریب المرگ ہوگیا۔ مَیں بیہوشی کی حالت میں تھا کہ حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو کمرہ فوراً نورٌ علیٰ نور ہوگیا۔ ایک الماری جو بوتلوں سے دوائیوں سے قدرتاً بھری ہوئی تھی۔ اپنے دست مبارک سے کھول کر ایک بوتل کے لیبل پر انگشت مبارک رکھ کر حضور نے ارشاد فرمایا: منشی جی اس سے 20 بوندیں پیو۔ اسی وقت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت بخش دی۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود (غیر مطبوعہ) جلد 1 صفحہ 75 روایت نظام الدین صاحب)

پھر حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانہ ایک روایت کرتے ہیں کہ ہماری برادری میں ہی خان بہادر ڈپٹی امیر علی شاہ صاحب مرحوم کا مکان تجویز کیا گیا۔ (اس وقت ٹھہرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے وہاں تشریف لے جانی تھی۔ تو ڈپٹی امیر علی شاہ صاحب کا مکان تجویز ہوا کہ وہاں رہائش فرمائیں گے)۔ تو کہتے ہیں چنانچہ ڈپٹی صاحب مرحوم کو کہا گیا کہ اپنے تکلفات کا سامان اٹھا لیجئے۔ قالین، صوفے وغیرہ جو پڑے ہیں وہاں سے اٹھا لیں۔ کیونکہ حضرت مرزا صاحب کی آمد پر غرباء نے بھی آنا ہے اور یہ ایک للّٰہی محفل ہوگی آپ کو بعد میں کوئی شکایت نہ ہو۔ لیکن ڈپٹی صاحب مذکور کے مختار نے بتلایا کہ ہمارے قالین، گاؤ تکیے ایک بزرگ انسان کے قدموں سے برکت حاصل کریں گے۔ اس میں ہی ہماری خوشی ہے۔ چنانچہ حسب تحریر جب حضور لدھیانہ کے لئے روانہ ہوئے۔ شہر میں ایک شور پڑ گیا اور پبلک سٹیشن پر پہنچی۔ (بہت سے لوگ اکٹھے ہوگئے سٹیشن پر)۔ بعض پلیٹ فارموں سے اندر اور بعض باہر کھڑے رہے۔ سوائے میر عباس علی شاہ کے کوئی حضور پُرنور کے چہرے سے واقف نہ تھا۔ مَیں بھی مین گیٹ یعنی صدر دروازے پر کھڑا تھا۔ میر صاحب اندر گئے مَیں ٹکٹ کلکٹر کے پاس اکیلا ہی کھڑا تھا۔ گاڑی کی آمد پر میر صاحب مذکور اندر گاڑیوں میں تلاش کرنے لگے۔ حضرت صاحب اگلی گاڑی سے یکا یک اتر کر بنفس نفیس صدر دروازے پر تشریف لے آئے۔ اس وقت حضرت صاحب کے ہمراہ تین آدمی تھے۔ مَیں گو پہچانتا نہ تھا۔ مَیں نے مسافروں کے چہرے پر نظر دوڑائی۔ حضرت اقدس کی سادگی اور نورانی چہرے سے مَیں نے معاً دل میں خیال کیا کہ یہی حضور والا صفات ہوں گے اور مَیں نے مصافحہ کر لیا اور ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ تین آدمی جو ہمراہ تھے وہ یہ تھے مولوی جان محمد صاحب والد میاں بگا صاحب مرحوم، حافظ حامد علی صاحب مرحوم اور لالہ ملاوامل صاحب۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود (غیر مطبوعہ) رجسٹر نمبر 1 صفحہ 108-109 روایات سید میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی)

پھر ایک روایت میاں فیروز الدین صاحب ولد میاں گلاب دین صاحب ساکن سیالکوٹ کی ہے۔ کہتے ہیں جب حضور نے مسیحیت کا دعویٰ کیا تو میرے دادا صاحب نے کچھ عرصہ کے بعد حضور کی بیعت کر لی اور سارے خاندان کو کہا کہ مَیں ان کا اس زمانے سے واقف ہوں جبکہ حضور یہاں ملازم تھے اس لئے آپ لوگ میرے سامنے بیعت کریں۔ یہ مونہہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ 1892ء میں ہمارے سارے خاندان نے بیعت کر لی۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود۔ غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر 10 صفحہ 127-128۔ روایات میاں فیروز الدین صاحب ولد میاں گلاب دین صاحب)

پھر ایک روایت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب ابن مکرم قدرت اللہ خان صاحب مہاجر شاہجہانپوری کی ہے۔ کہتے ہیں کہ گرمی کا موسم تھا۔ قریب ایک بجے دن آپ جلدی جلدی چھت پر سے اتر کر باہر تشریف لے گئے۔ مَیں آہستہ آہستہ دبے پاؤں حضور کے پیچھے چلا کہ دیکھوں حضور اس وقت دوپہر میں کہاں تشریف لے جاتے ہیں۔ جبکہ ایک بوڑھ کے درخت کے پاس جو زنانہ جلسہ گاہ ہے تشریف لے گئے۔ تو اچانک پھر کر دیکھا تو مجھ کو کہا کہ تم میرے پیچھے مت آؤ۔ چنانچہ مَیں اس درخت کے پیچھے ٹھہر گیا۔ آپ اس درخت کے قریب دو فرلانگ جا کر ایک چھوٹے سے درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ اور میرا خیال ہے کہ قریب 10 منٹ وہاں بیٹھے رہے (یا کچھ عرصہ) چونکہ فاصلہ زیادہ تھا۔ مَیں نہ معلوم کر سکا کہ آپ دعا کر رہے ہیں یا کیا۔ اس وقت مجھ کو خیال آیا کہ کیونکہ حضور نے مجھے اپنے ساتھ آنے سے منع کیا تھا۔ مَیں واپس آ گیا اور اپنی والدہ مرحومہ کو اس واقعہ کا ذکر کیا۔ اس وقت ظہر کی (۔) ہوئی تو حضور بھی تشریف لے آئے۔ وہاں مَیں نے دیکھا کہ حضور کا چہرہ چمک رہا تھا۔ (یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ خوشخبری ملی ہوگی)۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر 12 صفحہ 88-89)

پھر ایک روایت مولوی فضل الٰہی صاحب قادیان کی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ کا واقعہ مجھے یاد آ گیا کہ بعد نماز مغرب حضور شہ نشین پر مشرق کی طرف رخ فرمائے تشریف فرما تھے اور چاند کی تاریخ پندرہ یا سولہ اغلباً تھی۔ اندھیرے میں جب مشرق سے چاند طلوع ہوا تو یہ عاجز مغرب کی طرف (حضور کے چہرہ مبارک کی طرف) منہ کر کے بیٹھا ہوا تھا۔ مجھے نظر آیا کہ حضور کے چہرہ مبارک سے شعاعیں نکلتی ہیں اور چاند کی شعاعوں سے ٹکراتی نظر آتی ہیں۔

(رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود غیر مطبوعہ رجسٹرنمبر 12 صفحہ 326 روایات مولوی فضل الٰہی صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ ''1904ء میں جب حضرت مسیح موعود لاہور تشریف لے گئے تو وہاں ایک جلسہ میں آپ نے تقریر فرمائی۔ ایک غیر احمدی دوست شیخ رحمت اللہ صاحب وکیل بھی اس تقریر میں موجود تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ دوران تقریر میں مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے سر سے نور کا ایک ستون نکل کر آسمان کی طرف جا رہا تھا۔ اس وقت میرے ساتھ ایک اور دوست بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ مَیں نے انہیں کہا۔ دیکھو وہ کیا چیز ہے۔ انہوں نے دیکھا تو فوراً کہا کہ یہ تو نور کا ستون ہے جو حضرت مرزا صاحب کے سر سے نکل کر آسمان تک پہنچا ہوا ہے۔ اس نظارہ کا شیخ رحمت اللہ صاحب پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے اسی دن حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی''۔ (تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 121 مطبوعہ ربوہ)

حضرت میاں غلام محمد صاحب ارائیں پھیرو چچی ضلع گورداسپور روایت کرتے ہیں کہ......

مَیں نے 1907ء میں بیعت کی اور متواتر ہم اسی طرح جمعہ پڑھنے جاتے رہے۔ بعد میں حضور لاہور گئے اور ہمیں معلوم ہوا کہ حضور اسہال کی بیماری کی وجہ سے وفات پا گئے اور مخالفین نے مشہور کیا کہ اب یہ سلسلہ ختم ہوگیا اور وفات کے بعد حضور کا چہرہ سیاہ ہوگیا (نعوذ باللہ)۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اپنے لڑکوں ابراہیم و جان محمد کو ساتھ لے جایا کرتا تھا اور ان کو کہتا تھا کہ یہ حضرت مسیح موعود ہیں۔ تو یہ دونوں لڑکے حضور کے پاؤں کو چمٹ جاتے تھے اور حضور بڑے خوش ہوتے تھے اور جب حضور وفات پا گئے مَیں مع جماعت اور مع اپنے ان بچوں کے قادیان پہنچا اور لڑکوں کو بھی حضور کا چہرہ دکھایا اور آپ بھی دیکھا اور لڑکے بار بار مجھے کہتے۔ اے لالہ! ہمیں میاں کا چہرہ دکھا اور سخت روتے کہ جب ہم آتے تو حضور کو لپٹ جاتے۔ اب ہم کس کے ساتھ لپٹیں گے۔ اس طرح کوئی چار دفعہ حضور کا چہرہ ان کو دکھایا.......... اور پھر حضرت مولوی نور الدین صاحب کی بیعت کی اور حضرت مسیح موعود کو اپنے ہاتھوں سے دفنایا۔ اس کے بعد ہم گھر واپس آ گئے اور پھر کہتے ہیں ہم نے حضرت مسیح موعود کے معجزات بیان کر کے (۔) کرنی شروع کی۔

(رجسٹر روایات (۔) حضرت مسیح موعود غیر مطبوعہ۔ جلد اوّل۔ صفحہ 82 تا 86 روایات حضرت میاں غلام محمد صاحب ارائیں)

مَیں نے یہ رجسٹر روایات (۔) میں سے کچھ واقعات لئے تھے۔ ویسے تو بے شمار واقعات ہیں۔ کبھی موقع ہوا تو انشاء اللہ آئندہ بھی بیان ہوتے رہیں گے۔ اب مَیں بعض ایسی روایات بیان کروں گا جو حضرت مسیح موعود کے (۔) کے روحانی معیاروں اور حضرت مسیح موعود کے نور سے حصہ پانے کی وجہ سے اعلیٰ مقام کی نشاندہی کرتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے انتخاب خلافت کے وقت بعض دنیاداروں پر ابتلا آیا اور جماعت سے علیحدہ بھی ہو گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اکثریت کو محفوظ رکھا اور بعض کی فوری راہنمائی بھی فرمائی۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہوں۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان کرتے ہیں کہ ''ایک دن مَیں (۔) احمدیہ پشاور میں بیٹھا ہوا تھا۔ میرے پاس مکرمی میاں شمس الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ مجھ پر اچانک کشفی حالت طاری ہوگئی۔ مَیں نے دیکھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ....تشریف لائے ہیں۔ آپ کا دل مجھے سامنے نظر آ رہا ہے۔ جس میں کئی روشن سورج چمک رہے ہیں۔ جن کی چمک اور روشنی بڑے زور کے ساتھ ہمارے اوپر پڑ رہی ہے۔ آپ کے دل کے سامنے میرا دل ہے جس میں بلب کی روشنی کے برابر روشنی نظر آتی ہے۔

(حیات قدسی صفحہ 295 مطبوعہ ربوہ)

جو بزرگ تھے نیک فطرت تھے، سعید فطرت تھے باوجود اس کے کہ وہ بیعت میں فوراً شامل ہو گئے تھے پھر بھی اللہ تعالیٰ مزید مضبوطی پیدا کرنے کے لئے بعض کشوف اور رؤیا دکھاتا ہے۔

ایک روایت مکرم سوہنے خان صاحب آف سٹھیانہ ہوشیار پور کی ہے۔ کہتے ہیں اب مَیں صداقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیان کرتا ہوں کہ جو میرے پر ظاہر ہوئی۔ جس وقت احرار کا زور تھا اور مستریان نے حضور پر تہمت لگائی تھی۔ (یہ ایک اور واقعہ ہوا جب احرار نے شور مچایا اور اندرونی فتنہ بھی اٹھا اور بیرونی فتنہ بھی اٹھا تو اس وقت کہتے ہیں کہ) مَیں نے دعا کرنی شروع کر دی کہ اے اللہ! میرے پیر کی عزت رکھ۔ وہ تو میرے مسیح کا بیٹا ہے۔ بہت دعا کی اور بہت درود شریف اور الحمد شریف پڑھا اور دعا کرتا رہا (تو کہتے ہیں) خواب عالم شہود میں ایک شخص میرے پاس آیا۔ اس نے بیان کیا (کہ) مشرق کی طرف بڑہ گاؤں میں مولوی آئے ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدیوں کو ہم نے جڑ سے اکھیڑ دینا ہے اور بندہ اور برکت علی احمدی اور فتح علی احمدی کو ساتھ لے کر خواب ہی میں ان کی طرف روانہ ہوئے۔ (یعنی وہ ان کو لے کے تین آدمیوں کے ساتھ روانہ ہوئے۔ کہتے ہیں کہ) ہم موضع پنڈوری قد میں پہنچے اس وقت نماز عصر کا (وقت) ہو گیا اور مَیں (نے) امام بن کر ہر دو احمدی کو نماز پڑھانی شروع کر دی۔ اتنے میں خرد خان اور غلام غوث احمدی پھگلانہ بھی آ گئے۔ مَیں نے آسمان کی طرف دیکھا آسمان پر دو چاند ہیں ایک چاند بہت روشن ہے دوسرا چاند مربع شکل اس کے ساتھ لگا ہوا ہے وہ بے نور ہے۔ روشنی نہیں ہے۔ میرے دیکھتے دیکھتے اس میں روشنی ہونے لگ گئی۔ غرضیکہ وہ چاند دوسرے چاند کے برابر روشن ہو گیا۔ مَیں نے دعا کی۔ یہ دونوں ایک قسم کے روشن ہو گئے ہیں۔ اس وقت مجھے ندا ہوئی (آواز آئی) کہ پہلا چاند مرزا صاحب یعنی مسیح موعود ہیں اور یہ دوسرا چاند جواب روشن ہوا ہے یہ میاں بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔

(رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ رجسٹر 12 صفحہ 199-200 روایات میاں سوہنے خان صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مسیح موعود کے وہ موعود بیٹے تھے جن کے بارہ میں بے شمار پیشگوئیاں پیدائش سے پہلے تھیں۔ مصلح موعود کی پیشگوئی سب سے مشہور ہے اور ہر احمدی جانتا ہے۔ آپ کے دور خلافت میں باوجود انتہائی نامساعد حالات کے (۔) بہت وسیع کام ہوا ہے۔ اس وقت بھی فتنے اٹھتے تھے اور اب بھی وقتاً فوقتاً بعض فتنے اٹھ جاتے ہیں اور عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے نام پر اٹھتے ہیں۔ جماعت میں کوئی بے چارہ مجذوب جس کا دماغ ہل جائے تو اور اس کو کچھ سوجھے نہ سوجھے وہ کم از کم مصلح موعود ہونے کا دعویٰ ضرور کرتا ہے۔ لیکن اصل خطرناک بات یہ ہے کہ وہ بے چارے اس وقت تو مجبور ہیں، دماغی حالت ایسی ہوتی ہے لیکن اس کو بھڑکانے والے، اس فتنے میں شامل ہونے والے بعض ایسے لوگ جو جماعت میں رہ کر اس فتنے کی پشت پناہی کر رہے ہوتے ہیں وہ یقیناً منافق ہوتے ہیں۔ یا ایسے لوگ ہیں جو پھر جماعت کو بھی چھوڑتے ہیں اور اس کی پشت پناہی صرف اس لئے کرتے ہیں کہ فساد پیدا کیا جائے اور جماعت میں رخنہ ڈالا جائے۔ باقی جہاں تک مصلح موعود ہونے کا سوال ہے تو اس کی ایسی واضح دلیلیں ہیں کہ کوئی بے وقوف ہی ہو جو اس پر یقین نہ کرے۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی ایک اور روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ خاکسار نے ایک دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں تحریر کیا کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کے بعد حضور کے فیضان سے مجھے غسل دماغ نصیب ہوا ہے۔..........اب اگر قلبی غسل اور اِنارت کا افاضہ حضور کے طفیل ہو جائے تو دماغ کے ساتھ قلب بھی منور ہو جائے گا۔ (یعنی جو باطنی نور ہے وہ بھی مجھ میں پیدا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے عطا فرما دے۔ تو کہتے ہیں) اس کے کچھ عرصہ بعد حضور...... نے قادیان کی ....مبارک میں مجلس علم و عرفان میں تقریر کرتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے فرضوں کے بعد بارہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (۔) اور بارہ دفعہ درود شریف پڑھا کریں۔ یہ ہدایت زیادہ تر ممبران خدام الاحمدیہ کو تھی لیکن خاکسار نے اسی دن سے اس پر باقاعدہ عمل شروع کر دیا اور آج تک بالالتزام اس ہدایت پر عمل پیرا ہے۔ (کہتے ہیں کہ) اس عمل سے بفضلہٖ تعالیٰ مجھے بہت سے فوائد حاصل ہوئے جن میں سے ایک بڑا فائدہ ہوا کہ مجھے تزکیۂ قلب (یعنی دل کی پاکیزگی) اور تجلیۂ رُوح (یعنی روح کی روشنی) کے ذریعہ ایک عجیب قسم کی اِنارت (محسوس ہوئی۔ ایک عجیب قسم کی روشنی) محسوس ہونے لگی اور جس طرح آفتاب و مہتاب کی روشنی کو آنکھ محسوس کرتی ہے اسی طرح میرا قلب دعا کے وقت اکثر کبھی بجلی کے قمقمے کی طرح اور کبھی گیس لیمپ کی طرح منور ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا وجود سر سے پاؤں تک باطنی طور پر نورانی ہو گیا ہے اور جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی...... کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی توفیق ملے یا (۔) حضرت اقدس مسیح موعود میں سے کسی مقدس وجود کی اقتداء کا موقع نصیب ہوا اور نماز بہ قراءت جہر ہو رہی ہو تو بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قرآن کریم کے ہر ہر لفظ سے نور کی شعاعیں نکل نکل کر میرے قلب پر مستولی رہی ہیں اور اس وقت ایک عجیب نورانی اور سرور بخش منظر محسوس ہوتا ہے۔

(حیات قدسی صفحہ 592-593 مطبوعہ ربوہ)

اور یہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (۔) ایک ایسی دعا ہے جس کے بارہ میں حدیث میں بھی آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ (۔)۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح حدیث نمبر 6406)

کہ ایسے کلمات جو زبان سے کہنے پہ بہت ہلکے ہیں لیکن ان کا وزن ان کے لحاظ سے بہت بھاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں اور یہ وہی ہیں کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (۔)۔ حضرت مسیح موعود کی جو ایک الہامی دعا ہے وہ بھی ہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ۔

(تذکرہ صفحہ 25 ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

جس میں درود بھی آ جاتا ہے۔ تو بہرحال یہ تو ہم پڑھتے ہیں اور اس کو پڑھتے رہنا چاہئے۔ مَیں نے جوبلی کی دعاؤں میں جو شامل کروائی تھیں اس میں ایک درود یہ بھی تھا۔ اس کو بند نہیں ہونا چاہئے، ہمیشہ جاری رہنا چاہئے کیونکہ درود شریف اور یہ جو دعا ہے، اللہ تعالیٰ کی جو تحمید اور تسبیح ہے یہ دل کی پاکیزگی کے لئے بہت ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ اور اس زمانے میں جو لہو و لعب کا زمانہ ہے ہمیں بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے تا کہ ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کو جاری رکھنے والے بن سکیں۔ اور وہ اسی وقت ہو گا جب

ہمارے دل بھی اس نور سے منور ہوں گے۔اور اسی سے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل کو ہم جذب کرنے والے ہوں گے۔پس درُود اور عبادات سے ہمیں اپنی زندگیوں کو سجانا چاہئے۔

پھر آپ کے ماننے والوں کے نورانی ہونے کے بارہ میں اللہ تعالیٰ غیروں کو کس طرح بتاتا ہے۔لیکن بعض بدقسمت ایسے ہیں کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ اطلاع دے دے پھر بھی اس سے فیض نہیں پاسکتے۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں کہ میری برادری میں سے میرا ایک چچازاد بھائی میاں غلام احمد تھے ان کی کچھ جائیداد موضوع لنگہ ضلع گجرات میں بھی تھی۔ایک مرتبہ انہوں نے مجھے ایک تحریر کے کام کے لئے فرمائش کی جس کی تعمیل کے لئے میں ان کے ہمراہ موضع لنگہ چلا آیا۔گرمیوں کا موسم تھا اس لئے مَیں دوپہر کا وقت اکثر ان کے دالان کے پیچھے ایک کوٹھڑی میں گزارا کرتا تھا۔ایک دن حسب معمول میں دوپہر کو اس کوٹھڑی میں سو رہا تھا میری آنکھ کھلی تو مَیں نے سنا کہ غلام احمد کی خالہ اور والدہ کہہ رہی تھیں کہ اس رسولے (یعنی حضرت مولوی غلام رسول صاحب) کا ہمیں بڑا افسوس ہے کہ گاؤں گاؤں اور گھر گھر میں لوگ اس کی برائی کرتے ہیں۔اس نے تو مرزائی ہوکر ہمارے خاندان کی ناک کاٹ دی ہے۔اتفاق کی بات ہے کہ اس روز برابر کی کوٹھڑی میں بھائی غلام احمد بھی سویا ہوا تھا۔اس نے بیدار ہوتے ہی ان کی یہ مغلظات سنیں تو کہنے لگا تم کیا بکواس کررہی ہو۔مَیں نے تو ابھی ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ غلام رسول پر آسمان سے اتنا نور برس رہا ہے کہ اس نے چاروں طرف سے اس کو گھیر لیا ہے۔تمہیں کیا معلوم ہے کہ تم جسے برا سمجھتی ہو وہ خدا کے نزدیک برا نہ ہو۔اتنے میں مَیں بھی کوٹھڑی سے باہر نکل آیا اور ان کو احمدیت کے متعلق سمجھاتا رہا مگر ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔بلکہ یہی میاں غلام احمد جس پر اللہ تعالیٰ نے رؤیا کے ذریعہ سے اتمام حجت کردی تھی، میرا اتنا مخالف اور دشمن ہوگیا کہ علماء کو بلا کر بھی احمدیت پر حملے کراتا اور مجھے ذلیل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا تھا۔آخر میرے مولا کریم نے میری نصرت کے لئے موضع راجیکی میں طاعون کا عذاب مسلط کیا اور غلام احمد اور اس کے ہمنواؤں کا صفایا کردیا۔

(ماخوذ از حیات قدسی جلد اول صفحہ 39 مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’آپ یاد رکھیں اور ہمارا مذہب یہی ہے کہ کسی شخص پر خدا کا نور نہیں چمک سکتا، جب تک آسمان سے وہ نور نازل نہ ہو۔یہ سچی بات ہے کہ فضل آسمان سے آتا ہے۔جب تک خدا خود اپنی روشنی اپنے طلبگار پر ظاہر نہ کرے اس کی رفتار ایک کیڑے کی مانند ہوتی ہے اور ہونی چاہئے، کیونکہ وہ قسم قسم کی ظلمتوں اور تاریکیوں اور راستہ کی مشکلات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے، لیکن جب اس کی روشنی اس پر چمکتی ہے، تو اس کا دل و دماغ روشن ہو جاتا ہے اور وہ نور سے معمور ہوکر برق کی رفتار سے خدا کی طرف چلتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 464 جدید ایڈیشن)

پس اللہ تعالیٰ کا نور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیاروں سے محبت کرنے سے آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے وہ نور عطا فرمائے جو اس کا حقیقی نور ہے۔جو اس کے پیاروں سے محبت کرنے سے ملتا ہے۔جس کو حاصل کرنے کے طریقے اس زمانے کے امام نے نور محمدی سے حصہ پاکر ہمیں سکھائے۔ہم دنیا کی لغویات میں پڑنے کی بجائے اپنے خدا سے اس نور کے ہمیشہ طلبگار رہیں اور ان لوگوں میں شمار ہوں جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ (۔) (التحریم: 9) کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دنیا میں بھی اس دعا کے اثرات دکھائے اور مرنے کے بعد بھی ہمارے لئے یہ نور دائمی بن کر ہمارے ساتھ رہے۔آمین

طوق اتارو رسموں کا

ہم نے وفا کا عہد ہے باندھا ان رسموں کو چھوڑیں گے
جن سے پیار کے رشتے ٹوٹیں ان رستوں کو چھوڑیں گے

اپنے عمل کو قولِ خدا اور قولِ نبی میں ڈھالیں گے
اپنی انا کے جھوٹے بت ہم اپنے ہاتھوں توڑیں گے

جو بھی حکم ہو آقا کا ہم اس پہ یہ جاں واریں گے
عروہ وُثقیٰ حبل اللہ ہے اس سے منہ نہ موڑیں گے

مفلس اور نادار کی بیٹی رخصت ہو گی عزت سے
’’مریم شادی فنڈ‘‘ کے لئے ہم پیسہ پیسہ جوڑیں گے

چھوڑو مہندی کی رسمیں اور چھوڑو ناچ اور گانے بھی
فاطمہ جیسا نیک نمونہ ہم نہ کبھی بھی چھوڑیں گے

آؤ اپنے بوجھ بٹا لو طوق اتارو رسموں کا
جن کے قدم رہیں گے پیچھے اپنا ہی سر پھوڑیں گے

سات سمندر پار سے جو سندیسہ اپنے نام آیا
ہم ربوہ کے رہنے والے اس سے منہ نہ موڑیں گے

جن کے عزائم اونچے ہوں اور جن کی امنگیں اعلیٰ ہوں
حسن عمل سے حافظؔ وہ اس دنیا کا رخ موڑیں گے

ابنِ کریم

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 مارچ 2010ء

1-30 am علماء ھم
2-05 am گلشن وقف نو (خدام) کلاس
3-10 am خطبہ جمعہ 19 مارچ 2010ء
4-15 am کامیاب کہانیاں
5-10 am ایم۔ٹی۔اے ورلڈ نیوز
5-45 am تلاوت
6-00 am یسرنا القرآن
6-25 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
7-00 am لقاء مع العرب
8-15 am ایم۔ٹی۔اے اینڈ خبرنامہ
10-05 am سوال و جواب
11-05 am تلاوت
12-00 pm گلشن وقف نو
1-05 pm فرنچ ملاقات
2-20 pm سیرت النبی ﷺ
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5-00 pm تلاوت اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2009ء
8-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
9-00 pm خبرنامہ
9-10 pm گلشن وقف نو
10-25 pm فرنچ کلاس
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

23 مارچ 2010ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو (ناصرات) کلاس
3-15 am سیرت حضرت مسیح موعود
3-50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2010ء
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
6-35 am لقاء مع العرب
7-35 am فرنچ کلاس
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-30 am فرنچ ملاقات پروگرام
9-35 am سیرت النبی ﷺ
10-15 am جلسہ سالانہ ہالینڈ 2006ء
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اور سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
12-00 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال و جواب
2-15 pm انگلستان کی بیوت الذکر کا دورہ: بیت العافیت، بیت الاحسان اور بیت المہدی کا افتتاح
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-10 pm تلاوت، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
5-55 pm یسرنا القرآن
6-15 pm بنگلہ پروگرام
7-15 pm خدام الاحمدیہ اجتماع برطانیہ 2007ء
8-00 pm گلشن وقف نو
9-10 pm خبرنامہ
9-20 pm سوال و جواب
10-25 pm یسرنا القرآن
10-45 pm تاریخی حقائق
11-45 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

24 مارچ 2010ء

12-35 am عربی سروس
1-35 am ان سائیٹ اور سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
2-10 am گلشن وقف نو
3-20 am لجنہ اماء اللہ برطانیہ اجتماع
4-05 am انتخاب سخن
5-10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-40 am تلاوت
5-50 am یسرنا القرآن
6-15 am لقاء مع العرب
7-15 am عربی سیکھئے
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am سوال و جواب
9-35 am انگلستان کی بیوت الذکر بیت العافیت، بیت الاحسان، بیت المہدی کا افتتاح
10-15 am خدام الاحمدیہ برطانیہ اجتماع
11-05 am تلاوت اور درس حدیث
11-30 am آئل پینٹنگ
11-55 am گلشن وقف نو (ناصرات) کلاس
1-05 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-10 pm سوال و جواب
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت
5-10 pm یسرنا القرآن
5-25 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 1986ء
6-25 pm بنگلہ پروگرام
7-30 pm جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
8-20 pm گلشن وقف نو (ناصرات) کلاس
9-25 pm خبرنامہ
9-35 pm آئل پینٹنگ
10-05 pm یسرنا القرآن
10-20 pm سوال و جواب
11-10 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-25 pm عربی سروس

25 مارچ 2010ء

12-25 am لقاء مع العرب
1-30 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-35 am گلشن وقف نو
3-40 am جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
4-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 1986ء
5-30 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-00 am تلاوت اور درس حدیث
6-25 am یسرنا القرآن
6-45 am لقاء مع العرب
7-50 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 1986ء
9-40 am آئل پینٹنگ
10-10 am جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات
11-30 am گلشن وقف نو (خدام) کلاس
12-30 pm درس ملفوظات
1-05 pm فیتھ میٹرز
2-10 pm ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں
3-15 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm پشتو مذاکرہ
5-25 pm تلاوت
5-35 pm یسرنا القرآن
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm Shotter Shondhane
9-00 pm خبرنامہ
9-30 pm یسرنا القرآن
9-50 pm ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm Shotter Shondhane

مکرم صاحبزادہ مرزا مظہر احمد صاحب وفات پا گئے

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید لکھتے ہیں۔

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ عزیزم مکرم صاحبزادہ مرزا مظہر احمد صاحب 12 مارچ 2010ء کو وفات پا گئے۔ آپ مکرم و محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور مکرمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ کے دوسرے بیٹے تھے اور حضرت مصلح موعود کے پوتے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے نواسے تھے۔ آپ کی پیدائش 10 مئی 1946ء کو قادیان میں ہوئی۔ آپ موصی تھے ہفتہ 13 مارچ کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ عزیزم مکرم میرے خالہ زاد بھائی تھے۔ نماز باجماعت ادا کرنے، چندے دینے اور خلافت سے گہرا تعلق رکھنے والے خاموش طبع، اپنی ذات میں مگن، بے ضرر، دعا گو وجود تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور مغفرت فرمائے۔ آمین

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔

1954 NASIR ناصر 2010

نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا

دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی

پیکنگ پوٹینسی — گلاس شواب 10ML — پلاسٹک شواب 25ML
30/200/1000 — Rs 20/= — Rs 25/=

خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز

سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔

رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج

تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔

دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

طالبان پنجاب میں دھماکے نہ کریں وزیر اعلیٰ

پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ 17 ویں ترمیم کے خاتمے سے پہلے صدر زرداری پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرنے نہ آئیں ، انہیں مسلم لیگ (ن) کے سربراہ محمد نواز شریف نے بھی یہ مشورہ دے دیا ہے۔ پارلیمنٹ کو اس کی کمزوریوں کے باوجود کام کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ مسلم لیگ (ن) نے غیر ملکی ڈکٹیشن قبول کرنے سے انکار کر دیا اور مشرف کے سامنے ڈٹ گئے۔ طالبان کا بھی یہی موقف ہے تو پھر انہیں پنجاب میں دہشت گردی نہیں کرنی چاہئے۔ ہماری امریکہ سے لڑائی نہیں، طالبانائزیشن کو اس بات کا اندازہ ہونا چاہئے کہ موجودہ صوبائی حکومت امریکی ایجنڈے پر کام نہیں کر رہی۔ پاکستان کے ساتھ اچھے اور برے حالات میں تعلقات رکھنا امریکہ کی مجبوری ہے۔

سیہون شریف، تصادم میں 16 افراد جاں بحق 40 زخمی

سیہون شریف انڈس ہائی وے پر ویگن اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 16 افراد جاں بحق اور 40 شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں زیادہ تر بچے شامل ہیں ۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال سیہون شریف اور سول ہسپتال حیدر آباد منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ اوورٹیکنگ کے باعث پیش آیا۔ 10 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

پنجاب کے مختلف شہروں میں 6 خودکش بمباروں کی موجودگی کا انکشاف

صوبائی دارالحکومت سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں 6 خودکش بمباروں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے جبکہ لاہور کینٹ کے رہائشی علاقے دہشت گردی کا اہداف ہو سکتے ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے ملک بھر میں رہائش پذیر اہم غیر ملکی شخصیات کو بھی محتاط رہنے کی ہدایت کر دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ خفیہ اطلاعات کے مطابق ملک بھر میں اب بھی 15 دہشت گرد موجود ہیں ان دہشت گردوں میں سے 6 لاہور میں جبکہ دیگر بمبار چھوٹے شہروں میں موجود ہیں جن کو ہدایت ملنے کا انتظار ہے۔ ذرائع کے مطابق کالعدم تنظیم کے کمانڈر قاری مزمل نے تحقیقات کاروں کے سامنے اعتراف کیا ہے کہ لاہور میں حملے کرنے کے لئے قندھار اور جلال آباد میں قائم بھارتی قونصل خانوں نے انہیں رقم فراہم کی تھی۔

پاک فضائیہ کی تاریخ کی سب سے بڑی جنگی مشقیں

پاک فضائیہ کی تاریخ کی سب سے بڑی جنگی مشقیں ''ہائی مارک 2010'' شروع ہو رہی ہیں اس حوالے سے پاک فضائیہ نے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی ہیں ۔ پاک فضائیہ کے ذرائع کے مطابق ملکی تاریخ میں پہلی بار یہ مشقیں وسیع پیمانے پر کی جا رہی ہیں جو کہ پورے پاکستان میں ہوں گی اور اس میں فضائیہ اپنی پوری فضائی قوت، ہتھیاروں کے نظام، میزائل سسٹم، ریڈار سسٹم اور جدید ترین جنگی جہازوں کا استعمال کرے گی۔

ناروے میں جلسہ پیشوایان مذاہب

مکرم چوہدری افتخار حسین اظہر صاحب

جماعت احمدیہ ناروے کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 نومبر 2009ء کو جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کے لئے شہر کے وسط میں کرایہ پر ہال لیا گیا تھا۔

سب سے پہلے مکرم سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے جلسہ مذاہب کا تعارف پیش کیا اور بتایا کہ اس جلسہ کا موضوع ''میرے مذہب میں عصر حاضر کے معاشی مسائل کا حل'' ہے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے نارویجین ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ کے انعقاد کا تاریخی پس منظر پیش کیا۔

اس کے بعد ہری کرشنا، عیسائیت اور پھر احمدیت کے نمائندہ مکرم نور احمد صاحب بولستاد نے تقاریر کیں۔

تقاریر کے آخر پر نمائندگان مذاہب اور مہمانان کرام کی خدمت میں چائے کافی و دیگر لوازمات پیش کئے گئے۔ وقفہ کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران تمام نمائندگان سے مالی بحران سے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے اور ان کے جوابات دیئے گئے۔

آخر پر مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ناروے نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

دُعا کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 22 جنوری 2010ء)

مولوی عبدالغفور ندیم زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق

اہلسنت کے مرکزی رہنما مولوی عبدالغفور ندیم اتوار کی صبح مقامی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے۔ مولوی عبدالغفور ندیم 11 مارچ کو اپنے بیٹوں اور محافظ کے ساتھ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہو گئے تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔مارچ

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Air Tickets on Cheep Rates
U.K, Canada, USA, Australia
Education Concern ®
فرخ لقمان
0302-8411770
042-5162310
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

FD-10

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ری پبلک UPS بمعہ سٹیبلائزر اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈ شیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاھد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود : 0345-4111191

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور